131552-گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہی ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں

سوال

اگر کوئی لڑکی خودلذتی کی بیماری میں بتلا ہو اور اس سے توبہ کرلے تو کیا اس کا مواخذہ ہوگا؟ اور کیا اس کا حکم اسی لڑکی جیسا ہوگا جو اپنے دوست کے ساتھ زنا میں بتلا ہوجاتی ہے؟ یعنی اسے بھی 100 ڈنڈے لگائے جائیں گے؟

پسندیدہ جواب

خودلذتی گناہ ہے، ہم نے اس کا جواب سوال نمبر: (329) کے جواب میں وضاحت سے دے دیا ہے، تاہم یہ زنا جیسا عمل نہیں ہے کہ جس سے حد واجب ہوجائے؛ کیونکہ حد کا موجب بننے والا زنا جماع ہی ہے۔

اس غلط عادت میں بتلا شخص کو فوری طور پر اسے ترک کردینا چاہیے، اللہ تعالی اسے اپنے گناہ کی بخشش مانگے، اور اپنی نیچ حرکت پر اظہار ندامت کرے، اور یہ یقین رکھے کہ خودلذتی کے دین، عقل، اور بدن سب پر منفی اثرات پڑتے ہیں، تاہم اس کے لیے کوئی خاص سزا شریعت میں وارد نہیں ہوئی، اس کی سزا کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد ہے، کیونکہ یہ ایسا گناہ ہے جس سے حد واجب نہیں ہوتی۔

جب انسان کسی بھی گناہ سے سچی توبہ کرلے، چاہے وہ خودلذتی ہے یا کوئی بھی عمل ہے، تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور اس کا گناہ اس طرح معاف فرماتا ہے کہ گویا وہ تھا ہی نہیں، فرمانِ باری تعالی ہے:
{وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ}.
ترجمہ: وہی ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتی ہے، اور برائیاں مٹا دیتی ہے، اور اسے تمہارے عملوں کا علم ہے۔ [الشوری: 25]

اسی طرح فرمانِ باری تعالی ہے:
{قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ}.
ترجمہ: بتلا دیجیے: اپنی جانوں پر زیادتی کرنے والے اے میرے بندو! تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، یقیناً اللہ تعالی تمام گناہ معاف کرنے والا ہے، یقیناً وہی بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ [الزمر: 53]

تو یہ آیت توبہ کرنے والے کے لیے ہے کہ اللہ تعالی ان تمام گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے جن سے انسان نے توبہ کی ہوتی ہے۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے کہ: (گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہی جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں) ابن ماجہ: (4250)، اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں صحیح قرار دیا ہے۔

واللہ اعلم